فَضْلُ الدُّعَاءِ

دعا کی فضیلت

1-31-12

مسئلہ 1 دعا عبادت ہے۔

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ ﴿ وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ﴾)) رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ ❶ (صحیح)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''دعا ہی عبادت ہے پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی 'تمہارا رب کہتا ہے مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔'' اسے احمد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 2 دعا اللہ کے نزدیک بڑی عظمت والا عمل ہے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ)) رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ❷ (حسن)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ عظمت والا کوئی عمل نہیں۔'' اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 3 دعا سے تقدیر بدل جاتی ہے۔

عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ وَ لَا يَزِيْدُ فِي الْعُمْرِ اِلَّا الْبِرُّ)) رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ❸ (حسن)

---

❶ صحیح سنن ابن ماجة ، للالبانی ، الجزء الثانی ، رقم الحدیث 3086
❷ صحیح سنن الترمذی ، للالبانی ، الجزء الثالث ، رقم الحدیث 2684
❸ صحیح سنن الترمذی ، للالبانی ، الجزء الثانی ، رقم الحدیث 1739

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''تقدیر کو دعا کے علاوہ کوئی چیز نہیں بدل سکتی اور عمر میں نیکی کے علاوہ کوئی چیز اضافہ نہیں کر سکتی۔'' اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 4 دعا نازل شدہ اور نازل ہونے والی تمام آفات کے لئے فائدہ مند ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِنَّ الدُّعَاءَ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَ مِمَّا لَمْ یَنْزِلْ فَعَلَیْکُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِالدُّعَاءِ)) رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ ❶ (حسن)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''دعا نازل شدہ (آفات) اور جو ابھی نازل نہیں ہوئیں سب کے لئے نفع بخش ہے لہٰذا اے اللہ کے بندو! دعا ضرور کیا کرو۔'' اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 5 اللہ تعالیٰ جسے اپنی رحمت سے نوازنا چاہتے ہیں اسے دعا کی توفیق عنایت فرما دیتے ہیں۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((مَنْ فُتِحَ لَهُ مِنْکُمْ بَابُ الدُّعَاءِ فُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَ مَا سُئِلَ اللّٰهُ شَیْئًا یَعْنِیْ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ اَنْ یَسْاَلَ الْعَافِیَةَ)) رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ ❷ (صحیح)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس شخص کے لئے دعا کا دروازہ کھولا گیا (دعا کی توفیق دی گئی) اس کے لئے گویا رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے اور جو چیز اللہ سے مانگی جاتی ہے ان میں سب سے زیادہ اللہ کے نزدیک پسندیدہ عافیت ہے۔'' اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 6 دعا کرنے والے کو اللہ کبھی محروم نہیں رکھتے۔

مسئلہ 7 دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے مسنون ہیں۔

---

❶ صحیح سنن الترمذی ، للالبانی ، الجزء الثالث ، رقم الحدیث 2813

❷ مشکوۃ المصابیح ، للالبانی ، الجزء الثانی ، رقم الحدیث 2239

عَنْ سَلْمَانَ ﷛ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((إِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيْمٌ يَسْتَحْيِيْ مِنْ عَبْدِهٖ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَيْهِ فَيَرُدُّهُمَا صِفْرًا)) رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ ❶ (صحيح)

حضرت سلمان فارسی ﷛ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”تمہارا رب بڑا حیا کرنے والا اور سخی ہے جب بندہ اس کے حضور ہاتھ اٹھاتا ہے تو انہیں خالی لوٹاتے ہوئے اسے شرم آتی ہے۔“ اسے ابن ماجہ نے روایت کیا۔ 1-31-12

❁❁❁

❶ صحيح سنن ابن ماجة ، للالبانی ، الجزء الاول ، رقم الحديث 3117

أَهَمِيَّـــةُ الدُّعَاءِ

2.8.12

دعا کی اہمیت

مسئلہ 8 دعا نہ مانگنے سے اللہ ناراض ہوتا ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِنَّهُ مَنْ لَمْ يَسْئَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ)) رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ[1] (حسن)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اس سے ناراض ہوتا ہے۔“ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

حمد۔ درود۔ دل جمعی۔ دو ٹوک۔ مثبت یقین کا
یکسوئی اور توجہ۔ گناہوں کا اعتراف۔
3، 3 بار کہی کے بے بیچ اپنے۔ جامع الفاظ۔ الفاظ
آمین۔ معمولی چیز بھی اللہ سے۔ قبلہ

[1] صحیح سنن الترمذی ، للالبانی ، الجزء الثالث ، رقم الحدیث 2686

آدَابُ الدُّعَـــاءِ

دعا کے آداب

مسئلہ 9 دعا مانگنے سے قبل اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور پھر نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا چاہئے۔

عَنْ فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ ﷺ قَالَ : بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَاعِدٌ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى فَقَالَ [اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ] ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((عَجِلْتَ اَيُّهَا الْمُصَلِّيْ اِذَا صَلَّيْتَ فَقَعَدْتَ فَاحْمَدِ اللّٰهَ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ وَ صَلِّ عَلَيَّ ثُمَّ ادْعُهُ)) قَالَ : ثُمَّ صَلّٰى رَجُلٌ آخَرُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَ صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((اَيُّهَا الْمُصَلِّيْ اُدْعُ تُجَبْ)) رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ❶ (صحیح)

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ (ایک روز) رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی (مسجد میں) داخل ہوا، نماز پڑھی اور دعا مانگنے لگا "یا اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم کر۔" آپ ﷺ نے فرمایا "اے نمازی! تو نے (دعا مانگنے میں) جلدی کی۔ جب نماز پڑھ چکو اور دعا کے لئے بیٹھو تو اللہ کی شایان شان حمد وثنا کرو، پھر مجھ پر درود بھیجو، پھر اپنے لئے دعا کرو۔" فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک دوسرے آدمی نے نماز پڑھی اور (اس کے بعد) اللہ کی حمد وثنا کی، نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "اے نمازی! دعا کر تیری دعا قبول کی جائے گی۔" اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 10 دعا دل جمعی اور دوٹوک الفاظ میں کرنی چاہئے۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِذَا دَعَا اَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمِ

---

❶ صحيح سنن الترمذی ، للالبانی ، الجزء الثالث ، رقم الحديث 2765

الْمَسْئَلَةَ وَ لاَ يَقُوْلَنَّ اَللّٰهُمَّ اِنْ شِئْتَ فَاَعْطِنِيْ فَاِنَّهُ لاَ مُسْتَكْرِهَ لَهُ)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ❶

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اللہ سے پختہ ارادے کے ساتھ سوال کرے اور یوں نہ کہے اے اللہ! اگر تو چاہے تو عطا فرما اس لئے کہ اللہ تعالیٰ پر کوئی زبردستی نہیں کرسکتا۔ (جو اسے دعا قبول کرنے سے روک لے)۔“ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 11 دعا مانگتے ہوئے قبولیت کا مکمل یقین رکھنا چاہئے۔

مسئلہ 12 دعا پوری توجہ اور یکسوئی سے کرنی چاہئے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((اُدْعُوا اللّٰهَ وَ اَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ لاَ يَسْتَجِيْبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لاَهٍ)) رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ❷ (حسن)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اللہ تعالیٰ سے قبولیت کے مکمل یقین کے ساتھ دعا کرو اور یاد رکھو! اللہ تعالیٰ غافل اور بے دھیان دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔“ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 13 دعا مانگنے سے قبل اپنے گناہوں کا اعتراف اور اظہار ندامت کرنا چاہئے۔

وَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((اِنَّ اللّٰهَ لَيَعْجَبُ اِلَى الْعَبْدِ اِذَا قَالَ [لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اِنِّيْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ اِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلاَّ اَنْتَ] قَالَ : عَبْدِيْ عَرَفَ اَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ وَ يُعَاقِبُ)) رَوَاهُ الْحَاكِمُ❸ (صحيح)

حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”جب بندہ کہتا ہے ”تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے میرے گناہ معاف فرما تیرے سوا کوئی گناہ معاف کرنے والا نہیں۔“ تو اللہ کو یہ بات بہت اچھی لگتی ہے اور اللہ فرماتا ہے میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا رب ہے وہ معاف بھی کرتا ہے سزا بھی دیتا ہے۔“ اسے حاکم نے روایت کیا ہے۔

---

❶ كتاب الدعاء، باب ليعزم المسئلة

❷ صحيح سنن الترمذي ، للالباني ، الجزء الثالث ، رقم الحديث 2766

❸ سلسلة احاديث الصحيحة ، للالباني ، الجزء الرابع ، رقم الحديث 1653

مسئلہ 14 خاص خاص مواقع پر دعا کے الفاظ تین تین بار دہرانا مسنون ہے۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ [اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ] وَ مَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ ((اَللّٰهُمَّ اَجِرْهُ مِنَ النَّارِ)) رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ ❶ (صحیح)

اللھم اسئلک من الجنۃ اجرنی 7 بار

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جو شخص اللہ سے تین مرتبہ جنت مانگے (اس کے حق میں) جنت کہتی ہے 'یا اللہ! اسے جنت میں داخل فرما' اور جو شخص تین مرتبہ آگ سے پناہ مانگے (اس کے حق میں) آگ کہتی ہے 'یا اللہ! اسے آگ سے بچالے۔'' اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 15 کسی دوسرے کے لئے مانگنے والے کو پہلے اپنے لئے پھر دوسرے کے لئے دعا مانگنی چاہئے۔

عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا ذَكَرَ اَحَدًا فَدَعَا لَهُ بَدَأَ بِنَفْسِهِ . رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ❷ (صحیح)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ جب کسی کا ذکر کرتے اور اس کے لئے دعا کرتے تو پہلے اپنے لئے دعا فرماتے۔'' اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 16 جامع (تھوڑے الفاظ، لیکن زیادہ معانی والی) دعا مانگنی چاہئے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ يَسْتَحِبُّ الْجَوَامِعَ مِنَ الدُّعَاءِ وَ يَدَعُ مَا سِوَى ذٰلِكَ . رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ ❸ (صحیح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ جامع دعائیں پسند فرماتے اور دوسری دعاؤں کو چھوڑ دیتے تھے۔'' اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 17 دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے مسنون ہیں۔

❶ صحیح سنن ابن ماجۃ ، للالبانی ، الجزء الثانی ، رقم الحدیث 3502
❷ صحیح سنن الترمذی ، للالبانی ، الجزء الثالث ، رقم الحدیث 2699
❸ مشکوۃ المصابیح ، للالبانی ، الجزء الثانی ، رقم الحدیث 2246

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر 7 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

مسئلہ 18 ہاتھ اٹھائے بغیر بھی دعا کرنا جائز ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَاقَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدْعُوْ فِي الصَّلاةِ يَقُوْلُ [اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ،اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ] رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❶

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نماز میں (تشہد اور درود کے بعد) یہ دعا مانگتے ''الٰہی! میں تیری جناب سے عذاب قبر، مسیح الدجال کے فتنے، موت وحیات کی آزمائش، گناہوں اور قرض سے پناہ مانگتا ہوں۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 19 امام کو دعا کراتے وقت اپنے علاوہ باقی لوگوں کو بھی دعا میں شریک کرنا چاہئے۔

عَنْ ثَوْبَانَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ قَالَ : لاَ يَحِلُّ لِامْرِئٍ اَنْ يَنْظُرَ فِيْ جَوْفِ بَيْتِ امْرِئٍ حَتّٰى يَسْتَاْذِنَ فَاِنْ نَظَرَ فَقَدْ دَخَلَ وَ لاَ يَؤُمُّ قَوْماً فَيَخُصُّ نَفْسَهُ بِدَعْوَةٍ دُوْنَهُمْ فَاِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ وَ لاَ يَقُوْمُ اِلَى الصَّلاةِ وَ هُوَ حَقِنٌ . رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ❷ (صحیح)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا ''کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ وہ کسی دوسرے کے گھر میں اجازت لئے بغیر جھانکے اس لئے کہ جب کسی نے جھانکا گویا وہ اس (گھر) میں داخل ہوا۔ کوئی شخص جو لوگوں کی امامت کرائے دعا کے وقت دوسروں کے بغیر صرف اپنے لئے دعا نہ کرے، اگر ایسا کرے گا تو لوگوں کی خیانت کرے گا، کوئی شخص پیشاب وغیرہ روک کر نماز نہ پڑھے۔'' اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 20 دعا سننے والے کو دعائیہ کلمات کے آخر میں ''آمین'' کہنا چاہئے۔

عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِاَخِيْهِ بِظَهْرِ

---

❶ مختصر صحیح مسلم، للالبانی، رقم الحدیث 306

❷ صحیح سنن الترمذی، للالبانی، الجزء الاول، رقم الحدیث 293

الْغَيْبِ مُسْتَجَابَةٌ عِنْدَ رَأْسِهِ مَلَكٌ مُوَكَّلٌ كُلَّمَا دَعَا لِأَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِيْنَ وَ لَكَ بِمِثْلٍ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❶

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''کسی مسلمان کی اپنے بھائی کے لئے غائبانہ دعا قبول ہوتی ہے غائبانہ دعا کرنے والے کے پاس ایک فرشتہ مقرر ہوتا ہے جب وہ اپنے بھائی کے لئے کوئی بھلائی والی غائبانہ دعا کرتا ہے تو فرشتہ ''آمین'' (اللہ تیری دعا قبول کرے) کہتا ہے اور ساتھ یہ بھی کہتا ہے کہ'' تجھے بھی اللہ ویسی ہی بھلائی عطا کرے۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 21 معمولی سے معمولی چیز بھی صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنی چاہئے۔

عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((لِيَسْأَلْ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ كُلَّهَا حَتّٰى يَسْأَلَ شِسْعَ نَعْلِهِ إِذَا انْقَطَعَ)) رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ❷ (حسن)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''تم میں سے ہر ایک کو اپنی ہر ضرورت اللہ سے مانگنی چاہئے حتیٰ کہ جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی اسی سے مانگیں۔'' اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 22 دعا کرتے وقت اپنا رخ قبلہ کی طرف رکھنا چاہئے۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ نَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِلَى الْمُشْرِكِيْنَ وَ هُمْ أَلْفٌ وَ أَصْحَابُهُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَ تِسْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَاسْتَقْبَلَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ الْقِبْلَةَ ثُمَّ مَدَّ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَهْتِفُ بِرَبِّهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❸

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جنگ بدر کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین مکہ پر ایک نظر ڈالی ان کی تعداد ایک ہزار تھی جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی تعداد تین سو انیس تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی طرف رخ کیا اور اپنے ہاتھ (اللہ کے حضور) پھیلا دیئے اور پکار کر دعا کرنے لگے۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔ 2-8-12 313 تعداد بھی آئی ہے

***

❶ مختصر صحیح مسلم ، للالبانی ، رقم الحدیث 1882

❷ مشکوۃ المصابیح ، للالبانی ، الجزء الثانی ، رقم الحدیث 2251

❸ مختصر صحیح مسلم، للالبانی ، رقم الحدیث 1158

اَلْكَلِمَاتُ الَّتِیْ تُسْتَجَابُ بِهَا الدُّعَاءُ

2.9.12

وہ کلمات جن کے ذریعے دعا قبول کی جاتی ہے

مسئلہ 23 اسم اعظم کے وسیلے سے کی گئی دعا قبول ہوتی ہے۔

عَنْ بُرَیْدَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سَمِعَ رَجُلاً یَقُوْلُ [اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَکُنْ لَهُ کُفُوًا اَحَدٌ] فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((لَقَدْ سَاَلَ اللّٰهَ بِاِسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا سُئِلَ بِهِ اَعْطٰی وَ اِذَا دُعِیَ بِهِ اَجَابَ)) رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ ❶ (صحیح)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا ”اے اللہ! میں تجھ سے اس لئے مانگتا ہوں کہ تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ کسی سے جنا گیا اور اس کی برابری کرنے والا کوئی نہیں۔“ آپ ﷺ نے فرمایا ”اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے وسیلے سے دعا مانگی ہے اور اسم اعظم کے وسیلے سے جب اللہ سے مانگا جاتا ہے تو وہ عطا فرماتا ہے اور جب اس سے دعا کی جاتی ہے تو وہ قبول فرماتا ہے۔“ اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعَ النَّبِیُّ ﷺ رَجُلاً یَقُوْلُ [اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ وَحْدَکَ لاَ شَرِیْکَ لَکَ ، اَلْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، ذُوالْجَلاَلِ وَالْاِکْرَامِ] فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ ((لَقَدْ سَاَلَ اللّٰهَ بِاِسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا سُئِلَ بِهِ اَعْطٰی وَ اِذَا دُعِیَ بِهِ اَجَابَ)) رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ ❷ (صحیح)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو یوں دعا مانگتے ہوئے سنا ”یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ ہر طرح کی حمد تیرے ہی لئے سزاوار ہے، تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں، تو

---

❶ صحیح سنن ابن ماجة ، للالبانی ، الجزء الاول ، رقم الحدیث 3111

❷ صحیح سنن ابن ماجة ، للالبانی ، الجزء الاول ، رقم الحدیث 3112

اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، تو احسان فرمانے والا ہے، زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا ہے۔ اے بزرگی اور بخشش کے مالک!۔'' آپ ﷺ نے فرمایا ''اس شخص نے اسم اعظم کے واسطے سے دعا مانگی ہے اور اسم اعظم وہ ہے جس کے وسیلہ سے دعا مانگی جائے تو قبول کی جاتی ہے جب اس کے واسطے سے سوال کیا جاتا ہے تو پورا کیا جاتا ہے۔'' اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 24 قبولیت دعا کے دیگر کلمات درج ذیل ہیں۔

① عَنْ سَعْدٍ ﷺ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((دَعْوَةُ ذِی النُّوْنِ اِذْ دَعَا رَبَّهٗ وَ هُوَ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ [لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ] فَاِنَّهٗ لَمْ یَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِیْ شَیْءٍ قَطُّ اِلاَّ اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهٗ)) رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ❶ (صحیح)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''مچھلی والے (یعنی حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی تھی ''تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں تو (ہر خطا سے) پاک ہے میں ظالموں میں سے ہوں۔'' کے واسطے سے جب بھی کوئی مسلمان دعا کرتا ہے اللہ قبول فرماتا ہے۔'' اسے احمد اور ترمذی نے روایت کیا ہے

② عَنْ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ ﷺ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّیْلِ فَقَالَ [لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَ لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ] ثُمَّ قَالَ [رَبِّ اغْفِرْلِیْ] اَوْ قَالَ ((ثُمَّ دَعَا اسْتُجِیْبَ لَهٗ فَاِنْ تَوَضَّأَ وَ صَلّٰی قُبِلَتْ صَلاَتُهٗ)) رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ❷

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''جو شخص رات میں جاگے اور کہے ''اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اس کے لئے ہے حمد کے لائق وہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ پاک ہے حمد اللہ ہی کے لئے ہے، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے نیکی کرنے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اللہ کی توفیق سے ہی ملتی ہے۔'' ان کلمات

❶ صحیح سنن الترمذی ، للالبانی ، الجزء الثالث ، رقم الحدیث 2785
❷ مختصر صحیح بخاری ، للزبیدی، رقم الحدیث 611

کے بعد پھر یہ کہے ''اے میرے رب! مجھے بخش دے۔'' یا آپ ﷺ نے فرمایا'' دعا کرے تو اس کی دعا قبول کی جاتی ہے اور اگر وضو کر کے نماز پڑھے تو نماز قبول کی جائے گی۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

③ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ ((اَلِظُّوْا [بِيَا ذَالْجَلاَلِ وَالْاِكْرَامِ])) رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ❶ (صحيح)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا (دعا کرتے ہوئے) ''یاذوالجلال و الاکرام کے الفاظ لازم پکڑو۔'' اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

2-9-12

① آیت الکرسی
② آل عمران آیت 2
③ طٰہٰ

✤✤✤

---

❶ صحيح سنن الترمذی ، للالبانی ، الجزء الثالث ، رقم الحديث 2797

اَلْاَوْقَـاتُ الَّتِیْ تُسْتَجَابُ فِیْهَا الدُّعَاءُ

قبولیت دعا کے اوقات

2-14-12

مسئلہ 25 رات کے آخری حصہ میں دعا قبول کی جاتی ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((یَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی کُلَّ لَیْلَةٍ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا حِیْنَ یَبْقٰی ثُلُثُ اللَّیْلِ الْآخِرُ یَقُوْلُ مَنْ یَدْعُوْنِیْ فَاَسْتَجِیْبَ لَهٗ مَنْ یَسْاَلُنِیْ فَاُعْطِیَهٗ مَنْ یَسْتَغْفِرُنِیْ فَاَغْفِرَلَهٗ)) رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ❶

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”ہمارا رب (ہر رات) جب آخر تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو آسمان دنیا پر اترتا ہے اور فرماتا ہے ”کون مجھ سے دعا کرتا ہے میں اس کی دعا قبول کروں۔ کون مجھ سے مانگتا ہے میں اس کو دوں۔ کون مجھ سے گناہوں کی معافی چاہتا ہے کہ میں اس کے گناہ معاف کردوں۔“ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ((یَقُوْلُ اَقْرَبُ مَا یَکُوْنُ الرَّبُّ مِنَ الْعَبْدِ فِیْ جَوْفِ اللَّیْلِ الْآخِرِ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَکُوْنَ مِمَّنْ یَذْکُرُ اللّٰهَ فِیْ تِلْکَ السَّاعَةِ فَکُنْ)) رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ ❷ (صحیح)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ”رات کے آخری حصہ میں رب اپنے بندے کے بہت قریب ہوتا ہے۔ لہٰذا اگر اس وقت اللہ کو یاد کرنے والوں میں شامل ہونے کی ہمت کرسکو تو کرو۔“ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 26 اذان اور اقامت کے درمیان دعا قبول کی جاتی ہے۔

---

❶ مختصر صحیح بخاری، للزبیدی، رقم الحدیث 606

❷ صحیح سنن الترمذی، للالبانی، الجزء الثالث، رقم الحدیث 2833

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اَلدُّعَاءُ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْاَذَانِ وَ الْاِقَامَةِ)) رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ❶ (صحیح)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی ۔'' اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 27 سجدہ میں دعا قبول کی جاتی ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهٖ وَ هُوَ سَاجِدٌ فَاَكْثِرُوا الدُّعَاءَ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''سجدہ کی حالت میں بندہ اپنے رب سے بہت قریب ہوتا ہے لہٰذا سجدہ میں کثرت سے دعا کیا کرو۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 28 جمعہ کے دن (کسی ایک گھڑی میں) دعا قبول کی جاتی ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ ((فِيْهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَ هُوَ قَائِمٌ يُصَلِّيْ يَسْئَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ وَ اَشَارَ بِيَدِهٖ يُقَلِّلُهَا)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ❸

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن کا ذکر کیا اور فرمایا ''اس میں ایک گھڑی ایسی ہے جس میں کوئی مسلمان کھڑا نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے کچھ مانگے تو اللہ اس کو عنایت فرما دیتا ہے اور ہاتھ کے اشارے سے آپ ﷺ نے واضح فرمایا کہ وہ ساعت مختصر سی ہے۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 29 اذان کے بعد دعا قبول کی جاتی ہے۔

مسئلہ 30 میدان جنگ میں مسلمانوں اور کافروں کے لشکر جب باہم گتھم گتھا ہوتے ہیں، اس وقت دعا قبول کی جاتی ہے۔

---

❶ صحيح سنن الترمذی ، للالبانی ، الجزء الثالث ، رقم الحديث 2843

❷ مختصر صحيح مسلم، للالبانی ،رقم الحديث 298

❸ مختصر صحيح بخاری، للزبيدی ، رقم الحديث 521

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ﷺ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ اَوْ قَلَّمَا تُرَدَّانِ الدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ وَ عِنْدَ الْبَأْسِ حِيْنَ يُلْحِمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا)) رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ ❶ (صحیح)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''دو دعائیں رد نہیں کی جاتیں ایک اذان کے بعد، دوسری لڑائی کے وقت جب (دونوں لشکر) ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں۔'' اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 31 بارش نازل ہونے کے وقت دعا قبول کی جاتی ہے۔

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ﷺ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((ثِنْتَانِ مَا تُرَدَّانِ : اَلدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ وَ تَحْتَ الْمَطَرِ)) رَوَاهُ الْحَاكِمُ ❷ (صحیح)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''دو وقت کی دعائیں رد نہیں کی جاتیں یا بہت ہی کم رد کی جاتیں ہیں (پہلی) اذان کے بعد اور (دوسری) بارش نازل ہوتے وقت۔'' اسے حاکم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 32 یوم عرفہ (9 ذی الحجہ) کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ وَ خَيْرُ مَا قُلْتُ اَنَا وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ قَبْلِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ❸ (حسن)

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ (شعیب کے) دادا رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''بہترین دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے اور بہترین دعا جو میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے مانگی وہ یہ ہے ''اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہی اسی کی ہے حمد اسی کے لئے سزاوار ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔'' اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 33 توبہ کرنے والے کی دعا رات یا دن کی ہر گھڑی میں قبول کی جاتی ہے۔

---

❶ صحیح سنن ابی داؤد، للالبانی ، الجزء الثانی ، رقم الحدیث 2215

❷ سلسلة احادیث الصحیحة ، للالبانی ، الجزء الثالث ، رقم الحدیث 1469

❸ صحیح سنن الترمذی ، للالبانی ، الجزء الثالث ، رقم الحدیث 2837

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ ((اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوْبَ مُسِيْءُ النَّهَارِ وَ يَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوْبَ مُسِيْءُ اللَّيْلِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❶

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا ”اللہ عزوجل رات کے وقت اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ دن میں گناہ کرنے والا توبہ کرے (تو اس کی توبہ قبول فرمائے) پھر دن کے وقت اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات میں گناہ کرنے والا توبہ کرے (تو اس کی توبہ قبول فرمائے) حتیٰ کہ سورج مغرب سے طلوع ہو جائے (یعنی قیامت قائم ہو جائے)۔“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 34 زمزم پینے سے قبل کی گئی دعا قبول ہوتی ہے۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ ((مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ)) رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ ❷ (صحيح)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ”زمزم کا پانی جس نیت سے پیا جائے وہ پوری ہوتی ہے۔“ اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

★★★

❶ مختصر صحیح مسلم ، للالبانی ، رقم الحدیث 1921

اَلَّـــذِيْنَ تُسْتَجَابُ دُعَـــاءُ هُـــمْ

وہ لوگ، جن کی دعا قبول کی جاتی ہے

مسئلہ 35 مظلوم کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

مسئلہ 36 مسافر کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

مسئلہ 37 باپ کی دعا بیٹے کے حق میں قبول ہوتی ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((ثَلَاثُ دَعْوَاتٍ يُسْتَجَابُ لَهُنَّ لَا شَكَّ فِيْهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ وَ دَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَ دَعْوَةُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ)) رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ❶ (حسن)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”تین (آدمیوں) کی دعا قبول کی جاتی ہے جس میں کوئی شک نہیں۔ مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، والد کی دعا اپنے بیٹے کے حق میں۔“ اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 38 غازی کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

مسئلہ 39 حج اور عمرہ کرنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ ((اَلْغَازِیْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ وَفْدُ اللّٰهِ دَعَاهُمْ فَاَجَابُوْهُ وَ سَاَلُوْهُ فَاَعْطَاهُمْ)) رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ❷ (حسن)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ”جہاد فی سبیل اللہ کرنے والے، حج اور عمرہ کرنے والے اللہ کے مہمان ہیں۔ اللہ نے انہیں بلایا تو وہ آ گئے لہٰذا اب وہ اللہ سے سوال کریں گے تو اللہ انہیں عطا فرمائے گا۔“ اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

---

❶ صحيح سنن ابن ماجة ، للالبانی ، الجزء الثانی ، رقم الحديث 3115

❷ صحيح سنن ابن ماجة ، للالبانی ، الجزء الثانی ، رقم الحديث 2339

مسئلہ 40 نیک اولاد کی دعا والدین کے حق میں قبول ہوتی ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَيَرْفَعُ الدَّرَجَةَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ فِی الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ ! اَنّٰی لِیْ هٰذِهٖ فَيَقُوْلُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ)) رَوَاهُ اَحْمَدُ ❶

(صحیح)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ نیک آدمی کا جنت میں درجہ بلند فرماتا ہے تو آدمی عرض کرتا ہے "اے میرے رب! میرا درجہ کیسے بلند ہوا؟" اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے "تیرے لئے تیرے بیٹے کے استغفار کرنے سے۔" اسے احمد نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 41 خوشحالی اور فراغت میں دعا کرنے والے کی تنگی اور مصیبت کے وقت دعا قبول ہوتی ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَسْتَجِيْبَ اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَ الشَّدَائِدِ فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِی الرَّخَاءِ)) رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ ❷

(حسن)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ مصیبتوں اور تکلیفوں میں اللہ اس کی دعا قبول فرمائے اسے چاہئے کہ خوشحالی کے وقت کثرت سے دعا کیا کرے۔" اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 42 روزہ دار کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((ثَلاَثُ دَعَوَاتٍ لاَ تُرَدُّ : دَعْوَةُ الْوَالِدِ وَ دَعْوَةُ الصَّائِمِ وَ دَعْوَةُ الْمُسَافِرِ)) رَوَاهُ الْبَيْهَقِیُّ ❸

(صحیح)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "تین آدمیوں کی دعا رد نہیں کی جاتی۔ باپ کی، روزہ دار اور مسافر کی۔" اسے بیہقی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 43 بیمار کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

---

❶ مشكوة المصابيح ، للالبانی ، الجزء الثانی ، رقم الحديث 2354

❷ صحيح سنن الترمذی ، للالبانی ، الجزء الثالث ، رقم الحديث 2692

❸ سلسلة احاديث الصحيحة ، للالبانی ، الجزء الرابع ، رقم الحديث 1797

مسئلہ 44 مسلمان بھائی کی عدم موجودگی میں مانگی گئی دعا بہت جلد قبول کی جاتی ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ ((خَمْسُ دَعَوَاتٍ یُسْتَجَابُ لَہُنَّ دَعْوَۃُ الْمَظْلُوْمِ حَتّٰی یَنْتَصِرَ وَ دَعْوَۃُ الْحَاجِّ حَتّٰی یَصْدُرَ وَ دَعْوَۃُ الْمُجَاھِدِ حَتّٰی یَقْعُدَ وَ دَعْوَۃُ الْمَرِیْضِ حَتّٰی یَبْرَأَ وَ دَعْوَۃُ الْأَخِ لِأَخِیْہِ بِظَھْرِ الْغَیْبِ ثُمَّ قَالَ وَ اَسْرَعُ ھٰذِہِ الدَّعَوَاتِ اِجَابَۃً دَعْوَۃُ الْأَخِ بِظَھْرِ الْغَیْبِ)) رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ ❶ (صحیح)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''پانچ دعائیں قبول کی جاتی ہیں ① مظلوم کی دعا یہاں تک کہ بدلہ نہ لے لے ② حاجی کی دعا یہاں تک کہ (گھر) واپس لوٹے ③ مجاہد کی دعا یہاں تک کہ وہ جہاد سے فارغ ہوجائے ④ مریض کی دعا یہاں تک کہ ٹھیک ہوجائے اور ⑤ بھائی کی بھائی کے لئے غائبانہ دعا۔'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا ''ان تمام دعاؤں میں سے جلدی قبول ہونے والی دعا بھائی کی بھائی کے لئے غائبانہ دعا ہے۔'' اسے بیہقی نے روایت کیا ہے۔ 2.14.12

❁❁❁

❶ مشکوۃ المصابیح، للالبانی، الجزء الثانی، رقم الحدیث 2260

اَلَّــــذِیْنَ لاَ تُسْتَجَابُ دُعَــاءُ هُــمْ

وہ لوگ، جن کی دعا قبول نہیں کی جاتی

2-15-14

مسئلہ 45 رزق حرام کھانے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ﷺ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ طَیِّبٌ لاَ یَقْبَلُ اِلاَّ طَیِّبًا وَ اِنَّ اللّٰـهَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ بِمَا اَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِیْنَ فَقَالَ ﴿ یٰٓاَیُّهَا الرُّسُلُ کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبَاتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا﴾ وَ قَالَ تَعَالٰی ﴿ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا کُلُوْا مِنْ طَیِّبَاتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ ﴾ ثُمَّ ذَکَرَ الرَّجُلَ یُطِیْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ یَمُدُّ یَدَیْهِ اِلَی السَّمَآءِ یَارَبِّ ! یَا رَبِّ ! وَ مَطْعَمُهٗ حَرَامٌ وَ مَشْرَبُهٗ حَرَامٌ وَ مَلْبَسُهٗ حَرَامٌ وَ غُذِیَ بِالْحَرَامِ فَاَنّٰی یُسْتَجَابُ لِذٰلِکَ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❶

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاک چیز کے سوا کوئی چیز قبول نہیں کرتا اور بے شک اللہ تعالیٰ نے مؤمنوں کو ایسی چیز کا حکم دیا ہے جس کا حکم رسولوں کو دیا چنانچہ ارشاد فرمایا ''اے رسولو! پاک چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔'' اور اللہ ارشاد فرماتا ہے ''اے لوگو، جو ایمان لائے ہو! کھاؤ اس پاک رزق سے جو ہم نے تم کو دیا ہے۔'' پھر آپ ﷺ نے ایک شخص کا ذکر کیا جو طویل سفر کر کے غبار آلود، پراگندہ بالوں کے ساتھ (حج یا جہاد) کے لئے آتا ہے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر دعا کرتا ہے ''اے میرے رب! اے میرے رب! اور حال یہ ہے کہ اس کا کھانا، پینا اور پہننا سب حرام مال سے ہے۔ حرام مال سے ہی پرورش کیا گیا ہے۔ ایسے شخص کی دعا کیسے قبول کی جائے گی۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 46 گناہ اور قطع رحمی کی دعا کرنے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی۔

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر 66 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

مسئلہ 47 غفلت اور لاپرواہی سے دعا کرنے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی۔

---

❶ مشکوة المصابیح ، للالبانی ، الجزء الثانی ، رقم الحدیث 2760

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر 12 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

مسئلہ 48 زانی کی دعا قبول نہیں ہوتی۔

مسئلہ 49 زبردستی ٹیکس وصول کرنے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی۔

عَنْ اَبِی الْعَاصِ الثَّقَفِیِّ ﷺ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ ((تُفْتَحُ اَبْوَابُ السَّمَآءِ نِصْفَ اللَّیْلِ فَیُنَادِیْ مُنَادٍ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَیُسْتَجَابَ لَهٗ ، هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَیُعْطٰی ، هَلْ مِنْ مَكْرُوْبٍ فَیُفَرَّجَ عَنْهُ فَلاَ یَبْقٰی مُسْلِمٌ یَدْعُوْ بِهٖ بِدَعْوَةٍ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهٗ اِلَّا زَانِیَةً تَسْعٰی بِفَرْجِهَا اَوْ عَشَّارًا)) رَوَاهُ الطَّبْرَانِیُّ ❶ (صحیح)

حضرت ابوالعاص ثقفی ﷺ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا ''(روزانہ) آدھی رات کے وقت آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ایک پکارنے والا (فرشتہ) پکارتا ہے کوئی دعا کرنے والا ہے جس کی دعا قبول کی جائے۔ کوئی سوال کرنے والا ہے جس کا سوال پورا کیا جائے۔ کوئی مصیبت زدہ ہے (جو مصیبت دور کرنے کی دعا کرے اور) اس کی مصیبت دور کردی جائے؟ اللہ تعالیٰ عزوجل ہر دعا کرنے والے مسلمان کی دعا (نصف شب) قبول فرماتا ہے سوائے زانیہ کے جو اپنی شرمگاہ کے ذریعے (غیر مرد کو) سیراب کرتی ہے اور زبردستی ٹیکس وصول کرنے والے کے۔'' اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 50 امر بالمعروف (نیکی کا حکم دینا) اور نہی عن المنکر (برے کاموں سے روکنا) کا فرض ادا نہ کرنے والوں کی دعا قبول نہیں کی جاتی۔

عَنْ حُذَیْفَةَ بْنِ الْیَمَانِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ ((وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ اَوْ لَیُوْشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ یَبْعَثَ عَلَیْكُمْ عِقَابًا مِنْهُ ثُمَّ تَدْعُوْنَهٗ فَلاَ یُسْتَجَابُ لَكُمْ)) رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ ❷ (حسن)

❶ سلسلة احادیث الصحیحة ، للالبانی ، الجزء الثالث ، رقم الحدیث 1073

❷ صحیح سنن الترمذی ، للالبانی ، الجزء الثانی ، رقم الحدیث 1762

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو ورنہ عنقریب اللہ تم پر اپنی طرف سے عذاب نازل کر دے گا پھر تم اس سے دعا کرو گے اور وہ تمہاری دعا قبول نہیں کرے گا۔" اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔ 2-15-12

★★★

مُبَــاحَاتُ الدُّعَــاءِ

دعا میں جائز امور

2-16-12

مسئلہ 51 کسی شخص کی درخواست پر کسی آدمی کا نام لے کر دعا کرنا جائز ہے۔

عَنْ اَنَسٍ ﷜ قَالَ : قَالَتْ اُمِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ خَادِمُکَ اَنَسٌ اُدْعُ اللّٰہَ لَہٗ قَالَ ((اَللّٰھُمَّ اَکْثِرْ مَالَہٗ وَ وَلَدَہٗ وَ بَارِکْ لَہٗ فِیْمَا اَعْطَیْتَہٗ)) رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ ❶

حضرت انس ﷜ کہتے ہیں میری والدہ نے (بارگاہِ رسالت ﷺ) میں عرض کی ''یارسول اللہ ﷺ! یہ آپ کا خادم انس ہے اس کے لئے اللہ سے دعا کیجئے۔'' آپ ﷺ نے دعا فرمائی ''یا اللہ! انس کو کثرت سے مال اور اولاد دے اور جو کچھ دے اس میں برکت عطا فرما۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 52 دعا میں کافروں کے لئے ہلاکت اور بربادی مانگنا جائز ہے۔

قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ ﷜ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ ((اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ بِسَبْعٍ کَسَبْعِ یُوْسُفَ وَ قَالَ اَللّٰھُمَّ عَلَیْکَ بِاَبِیْ جَھْلٍ)) رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ ❷

حضرت عبداللہ بن مسعود ﷜ کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے (مکہ کے مشرکوں کے خلاف) بددعا فرمائی ''یا اللہ! ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے کی طرح سات برس کا قحط بھیج کر میری مدد فرما'' اور یہ بھی فرمایا ''یا اللہ! ابوجہل کو ہلاک کردے۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 53 دعا میں کافروں کے لئے ہدایت طلب کرنا جائز ہے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَدِمَ الطُّفَیْلُ بْنُ عَمْرٍو عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ! اِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَ اَبَتْ فَادْعُ اللّٰہَ عَلَیْھَا فَظَنَّ النَّاسُ اَنَّہٗ یَدْعُوْ عَلَیْھِمْ فَقَالَ [اَللّٰھُمَّ اھْدِ

❶ کتاب الدعوات ، باب دعوۃ النبی لخادمہ

❷ کتاب الدعوات ، باب الدعا علی المشرکین

دَوْسًا وَأْتِ بِهِمْ] رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ❶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ طفیل بن عمرو رضی اللہ عنہ (اپنے قبیلہ کا سردار) رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا "یا رسول اللہ ﷺ! قبیلہ دوس کے لوگوں نے اللہ کی نافرمانی کی اور مسلمان ہونے سے انکار کیا ہے پس ان کے لئے بددعا فرمائیے۔" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سمجھے کہ اب رسول اللہ ﷺ ان کے لئے بددعا فرمائیں گے، لیکن آپ ﷺ نے ان کے لئے دعا فرمائی "یا اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور انہیں میرے پاس لے آ۔" اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 54 دعا میں اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم، اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ اور صفات کو وسیلہ بنانا جائز ہے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلاً يَدْعُوْ وَ هُوَ يَقُوْلُ [اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ] قَالَ : فَقَالَ ((وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدْ سَاَلَ اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ وَ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى)) رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ❷ (صحيح)

حضرت عبداللہ بن بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو یوں دعا کرتے ہوئے سنا "یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں کیونکہ میں گواہی دیتا ہوں تو اللہ ہے، تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں، تو ایک ہے، تیری ذات بے نیاز ہے، نہ تو کسی کی اولاد ہے نہ تیری کوئی اولاد ہے نہ ہی تیرا کوئی شریک ہے۔" عبداللہ بن اسلمی کے باپ کہتے ہیں (یہ دعا سن کر) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے! اس آدمی نے اسم اعظم کے وسیلہ سے دعا مانگی ہے اور اسم اعظم کے وسیلہ سے جب بھی دعا مانگی جائے قبول کی جاتی ہے اور جب (اللہ سے) کوئی سوال کیا جائے تو پورا کیا جاتا ہے۔" اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

عَنْ اَنَسٍ رضي الله عنه اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا كَرَبَهٗ اَمْرٌ قَالَ [يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

❶ كتاب الدعوات ، باب الدعا للمشركين
❷ صحيح سنن الترمذي ، للالباني ، الجزء الثالث ، رقم الحديث 2763

اَسْتَغِيْثُ] رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ❶ (صحیح)

حضرت انس ﷺ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کو جب کوئی رنج یا مصیبت پیش آتی تو یوں دعا فرماتے "اے زندہ اور قائم رہنے والے (اللہ) میں تیری رحمت کے وسیلہ سے تیرے آگے فریاد کرتا ہوں۔" اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔ 2-16-12

مسئلہ 55 دعا میں اپنے نیک اعمال کو وسیلہ بنانا جائز ہے۔ 2-21-12

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((بَيْنَمَا ثَلاَثَةُ نَفَرٍ يَتَمَاشَوْنَ اَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَمَالُوْا اِلٰى غَارٍ فِي الْجَبَلِ فَانْحَطَّتْ عَلٰى فَمِ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَاَطْبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ اُنْظُرُوْا اَعْمَالاً عَمِلْتُمُوْهَا لِلّٰهِ صَالِحَةً فَادْعُوا اللّٰهَ بِهَا لَعَلَّهُ يَفْرُجُهَا ، فَقَالَ اَحَدُهُمْ : اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ كَانَ لِيْ وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيْرَانِ وَلِيْ صِبْيَةٌ صِغَارٌ كُنْتُ اَرْعٰى عَلَيْهِمْ فَاِذَا رُحْتُ عَلَيْهِمْ فَحَلَبْتُ بَدَاْتُ بِوَالِدَيَّ اُسْقِيْهِمَا قَبْلَ وَلَدِيْ وَ اِنَّهُ نَاءَ بِيَ الشَّجَرُ فَمَا اَتَيْتُ حَتّٰى اَمْسَيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ اَحْلُبُ فَجِئْتُ بِالْحِلاَبِ فَقُمْتُ عِنْدَ رُؤُوْسِهِمَا اَكْرَهُ اَنْ اُوْقِظَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا وَ اَكْرَهُ اَنْ اَبْدَءَ بِالصِّبْيَةِ قَبْلَهُمَا وَالصِّبْيَةُ يَتَضَاغَوْنَ عِنْدَ قَدَمَيَّ فَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ دَاْبِيْ وَ دَاْبُهُمْ حَتّٰى طَلَعَ الْفَجْرُ فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّيْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا فُرْجَةً نَرٰى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ اللّٰهُ لَهُمْ فُرْجَةً حَتّٰى يَرَوْنَ مِنْهَا السَّمَاءَ وَ قَالَ الثَّانِيْ : اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ كَانَتْ لِيْ ابْنَةُ عَمٍّ اُحِبُّهَا كَاَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ فَطَلَبْتُ اِلَيْهَا نَفْسَهَا فَاَبَتْ حَتّٰى اٰتِيَهَا بِمِائَةِ دِيْنَارٍ فَسَعَيْتُ حَتّٰى جَمَعْتُ مِائَةَ دِيْنَارٍ فَلَقِيْتُهَا بِهَا فَلَمَّا قَعَدْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ : يَا عَبْدَ اللّٰهِ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لاَ تَفْتَحِ الْخَاتَمَ فَقُمْتُ عَنْهَا اَللّٰهُمَّ فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّيْ قَدْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فَفَرَجَ لَهُمْ فُرْجَةً وَ قَالَ الْاٰخَرُ : اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ كُنْتُ اسْتَاْجَرْتُ اَجِيْرًا بِفَرَقِ اَرُزٍّ فَلَمَّا قَضٰى عَمَلَهُ قَالَ اَعْطِنِيْ حَقِّيْ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَقَّهُ فَتَرَكَهُ وَ رَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ اَزَلْ اَزْرَعُهُ حَتّٰى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَ رَاعِيَهَا فَجَاءَنِيْ فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لاَ تَظْلِمْنِيْ وَ اَعْطِنِيْ حَقِّيْ فَقُلْتُ اذْهَبْ اِلٰى ذٰلِكَ الْبَقَرِ وَ رَاعِيْهَا فَقَالَ : اتَّقِ اللّٰهَ وَ لاَ تَهْزَاْ بِيْ فَقُلْتُ : اِنِّيْ لاَ اَهْزَءُ

❶ صحیح سنن الترمذی ، للالبانی ، الجزء الثالث ، رقم الحدیث 3796

بِكَ فَخُذْ ذٰلِكَ الْبَقَرَ وَ رَاعِيَهَا فَأَخَذَهُ فَانْطَلَقَ بِهَا فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّيْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ مَا بَقِيَ فَفَرَجَ اللّٰهُ عَنْهُمْ.)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ❶

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''تین آدمی جا رہے تھے کہ انہیں بارش نے آلیا، چنانچہ وہ ایک پہاڑ کی غار میں چھپ گئے۔ غار کے منہ پر پہاڑ کے اوپر سے ایک بہت بڑا پتھر آگرا اور وہ بند ہو گئے، چنانچہ آپس میں کہنے لگے کہ کوئی ایسا نیک عمل سوچو جو تم نے محض رضائے الٰہی کے لئے کیا ہو اور اس کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو، شاید یہ مشکل آسان ہو جائے۔ چنانچہ ان میں سے ایک نے کہا ''اے اللہ! میرے والدین زندہ تھے اور انتہائی بڑھاپے کی عمر کو پہنچے ہوئے تھے نیز میرے چھوٹے چھوٹے بچے بھی تھے میں ان کے لئے بکریاں چرایا کرتا تھا جب میں شام کو واپس لوٹتا تو بکریاں دوہتا اور اپنے بچوں سے پہلے والدین کو دودھ پلاتا تھا ایک روز جنگل میں دور نکل گیا اور شام کو دیر سے واپس لوٹا۔ والدین اس وقت سو چکے تھے، میں حسب معمول دودھ لے کر ان دونوں کے سرہانے آ کھڑا ہوا میں نے انہیں نیند سے بیدار کرنا پسند نہ کیا اور بچوں کو ان سے پہلے پلا دینا بھی مجھے اچھا نہ لگا حالانکہ بچے میرے قدموں کے پاس رو پیٹ رہے تھے حتی کہ صبح ہو گئی۔ اے اللہ تو جانتا ہے اگر میں نے یہ کام محض تیری رضا کے لئے کیا تھا تو اس پتھر کو ہٹا دے تاکہ ہم (کم از کم) آسمان دیکھ سکیں۔'' چنانچہ اللہ تعالیٰ نے پتھر کا ایک حصہ ہٹا دیا اور اس میں سے انہیں آسمان نظر آنے لگا۔ دوسرے نے کہا ''اے اللہ! میری ایک چچازاد بہن تھی جس سے میں اتنی زیادہ محبت کرتا تھا جتنی کوئی بھی دوسرا آدمی کسی عورت سے کر سکتا ہے میں نے اس سے اپنی دلی خواہش کا اظہار کیا تو اس نے اس وقت تک کے لئے انکار کر دیا جب تک اسے سو دینار نہ دے دوں، چنانچہ میں نے دوڑ دھوپ شروع کر دی اور سو دینار جمع کر لئے۔ میں انہیں لے کر اس کے پاس گیا جب میں اس سے صحبت کرنے لگا تو اس نے کہا ''اے اللہ کے بندے! اللہ سے ڈر اور لگی ہوئی مہر کو نہ توڑ۔'' پس میں واپس چلا آیا۔ اے اللہ! اگر میں نے یہ کام محض تیری رضا کے لئے کیا تھا تو ہماری اس مشکل کو آسان فرما دے۔'' پس چٹان تھوڑی سی اور ہٹ گئی۔ پھر تیسرے نے کہا ''اے اللہ! میں نے ایک مزدور کو اپنے کام پر لگایا تھا اور طے کیا تھا کہ تمہیں ایک فرق (تقریباً آٹھ کلوگرام) چاول دوں گا جب وہ کام ختم کر چکا تو اس نے اپنی مزدوری کا مطالبہ کیا، میں نے مزدوری اس کے سامنے رکھ دی لیکن وہ مزدوری (کم سمجھ

❶ کتاب الادب، باب جاب الدعاء من بر والديه

کر) لئے بغیر چلا گیا۔ میں ان چاولوں کے ساتھ برابر کاشتکاری کرتا رہا یہاں تک کہ اس غلے سے کئی گائیں خرید لیں اور ایک چرواہا رکھ لیا۔ مدتوں بعد وہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا ''اللہ سے ڈر، مجھ پر ظلم نہ کر اور میرا حق مجھے ادا کر۔'' میں نے کہا ''ان گایوں اور چرواہے کی طرف جاؤ یہ سب تمہارا مال ہے۔'' اس نے کہا ''اللہ سے ڈر! اور میرے ساتھ مذاق نہ کر۔'' میں نے کہا ''میں تمہارے ساتھ مذاق نہیں کر رہا بلکہ یہ اپنی گائیں اور چرواہا لے جا۔'' وہ انہیں لے کر چلا گیا۔ ''یا اللہ! تو جانتا ہے اگر میں نے محض تیری رضا کے لئے ایسا کیا تو جتنا راستہ بند رہ گیا ہے اسے بھی کھول دے۔'' چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کے سامنے سے باقی پتھر بھی ہٹا دیا۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 56 زندہ نیک آدمی سے دعا کروانا جائز ہے۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ﷺ كَانَ اِذَا قَحَطُوْا اِسْتَسْقٰى بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ ﷺ فَقَالَ : اَللّٰهُمَّ اِنَّا كُنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا ﷺ فَتَسْقِيْنَا وَ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا فَاسْقِنَا ، قَالَ : فَيُسْقَوْنَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ[1]

حضرت انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ جب لوگ قحط کا شکار ہوتے تو حضرت عمر ؓ حضرت عباس بن عبدالمطلب ؓ (نبی اکرم ﷺ کے چچا) سے بارش کی دعا کرواتے اور ساتھ کہتے ''یا اللہ! نبی اکرم ﷺ کی زندگی میں ہم اپنے نبی ﷺ (کی دعا) کو تیرے حضور وسیلہ بناتے اور تو ہم پر بارش برسا دیتا۔ (اب نبی اکرم ﷺ کی وفات کے بعد) ہم اپنے نبی اکرم ﷺ کے چچا (کی دعا) کو وسیلہ بناتے ہیں لہٰذا ہم پر بارش برسا دے۔'' حضرت انس بن مالک ؓ کہتے ہیں حضرت عباس ؓ سے (دعا کروانے کے بعد) بارش ہو جاتی۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔ 2.21.12

***

[1] مختصر صحیح بخاری، للزبیدی، رقم الحدیث 551